سوال

خدا کا مخلوق کی قسم کھانا

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

خداوندعالم قرآن شریف میں جگہ جگہ اپنی ذات یا دن رات وغیرہ کی قسم کھاتا ہے مگر اپنی مخلوق کو اپنے اور اپنی صفات کے سوا اوروں کی قسم کھانے سے منع کا ارشاد فرماتا ہے۔ اس کی کیا وجہ ہے؟ ازراہِ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں جزاکم الله خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ہم غیراللہ کی قسمیں کھائیں تو غیراللہ کی تعظیم کا شبہ ہوتا ہے۔ جو عبادت کی قسم سے ہے۔ اس نے ہمارے لیے منع ہے اور خدا کے قسم کھانے سے اس تعظیم کا شبہ نہیں ہوتا۔ کیونکہ خدا ہر شے کا خالق ہے اور ہر شے اس کی محتاج ہے اور محتاج غیر محتاج کو تعظیم کرتا ہے نہ کہ غیر محتاج محتاج کی۔ پس خدا پر یہ شبہ نہیں آسکتا۔ مثلاً ایک آدمی کے پیر چوم لے تو اس پر تعظیم کا شبہ ہوسکتا ہے۔ اگر ماں بچہ کے پیر چوم لے تو یہ تعظیم نہیں سمجھی جاسکتی۔ ٹھیک اسی طرح خدا اور مخلوق کو سمجھ لینا چاہیے۔ تفصیل کے لیے اقسام القرآن حافظ ابن قیمؒ ملاحظہ ہو۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الایمان، مذاہب، ج1ص158